سوال

(290)ہاتھ کے اشارہ سے سلام کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ
ہاتھ کے اشارہ کے ساتھ سلام کرنے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اشارہ کے ساتھ سلام کرنا جائز نہیں بلکہ سنت یہ ہے کہ سلام کلام کے ساتھ ہو خواہ سلام میں پہل کی جائے یا سلام کا جواب دیا جائے اور اشارہ کے ساتھ سلام کرنا جائز نہیں ہے کیونکہ اس میں بعض کافروں کے ساتھ مشابہت ہے اور پھر اللہ تعالی کے مقرر کردہ طریقے کے بھی خلاف ہے۔

ہاں البتہ اگر دور ہونے کی وجہ سے سلام زبانی بھی کہہ دے اور ہاتھ سے اشارہ ے بھی کر دے تاکہ جس کو سلام کیا گیا ہو وہ سمجھ جائے تو اس میں کوئی حرج نہیں کیونکہ دلیل سے یہ ثابت ہے ،اسی طرح جس کو سلام کیا گیا ہو اگر وہ نماز میں مشغول ہو تو وہ بھی اشارہ کے ساتھ جواب دے سکتا ہے جیسا کہ نبی کریم ﷺ کی سنت سے یہ ثابت ہے۔
ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص411

محدث فتویٰ